Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۷ شوال ۱۳۹۸ھ | ۲۱ تبوک ۱۳۵۷ھ | ۲۱ ستمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۱۵

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

# مومنوں کی یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ وہ ہر حالت میں صبر سے کام لیتے ہیں

## صبر سے بہتر اور وسیع تر اور کوئی چیز نہیں ہے اس سے شرح صدر حاصل ہوتا ہے

### ارشادِ باری تعالیٰ

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ۔ (بقرہ: ۱۵۶)

ترجمہ:۔ اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک (سے) اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی (کے ذریعہ) سے ضرور آزمائیں گے اور (اے رسول) تو (ان) صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے۔

### حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ عَطَاءً خَيْرًا وَّاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ جو صبر کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے صبر دیتا ہے اور کسی شخص کو صبر سے بہتر اور وسیع تر چیز نہیں دی گئی۔

### ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ یعنی صبر کے ساتھ وعظ و نصیحت کا شیوہ اختیار کرتے ہیں جلدی جھاگ منہ پر نہیں لاتے۔ اگر کوئی مولوی اور پیش رو ہو کر امام اور رہنما بن کر جلدی بھڑک اٹھتا ہے اور اس میں برداشت اور صبر کی طاقت نہیں تو وہ لوگوں کو کیوں نقصان پہنچاتا ہے۔ دوسرے یہ بھی مطلب ہے کہ جو باتیں سننے والا صبر سے نہ سنے وہ فائدہ نہیں اٹھاتا... یاد رکھو صابر ہی شرح صدر کا رتبہ پاتا ہے۔ جو صبر نہیں کرتا وہ گویا خدا پر حکومت کرتا ہے خود اس کی حکومت میں رہنا نہیں چاہتا ایسا گستاخ اور دلیر جو خدا تعالیٰ کے جلال اور عظمت سے نہیں ڈرتا وہ محروم کر دیا جاتا ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے۔ پھر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ صبر کی حقیقت میں سے یہ بھی ضروری بات ہے کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ صادقوں کی صحبت میں رہنا ضروری ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو دور بیٹھے رہتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کبھی آئیں گے اس وقت فرصت نہیں ہے بھلا تیرہ سو سال کے موعود سلسلہ کو جو لوگ پالیں اور اس کی نصرت میں شامل نہ ہوں اور خدا اور رسول کے موعود کے پاس نہ جائیں وہ فلاح پا سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۲، صفحہ ۱۹۳)

# اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر سفرِ یورپ پر ہیں۔ ان دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ آجکل حضور کا دانتوں کا علاج ہو رہا ہے اور طبیعت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ سفر و حضر میں حضور کا ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو۔ قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ حضور کے اس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں اور حضور اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

---

ربوہ ۲۱ ستمبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ہائی بلڈ پریشر اور سر درد کی وجہ سے طبیعت بہت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

---

## جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا ایک انٹرویو ۹ ستمبر کو ہو چکا ہے اور پڑھائی شروع ہو چکی ہے۔ جو طلباء کسی وجہ سے ۹ ستمبر کے انٹرویو میں نہیں آسکے ان کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی لے کر ۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء تک جمعۃ المبارک کے سوا کسی دن ۹ بجے صبح سے لے کر ۱۲ بجے دوپہر تک انٹرویو کے لئے آسکتے ہیں۔

(۲) انٹرویو کے وقت سکول یا کالج کے سرٹیفکیٹ کی فوٹو سٹیٹ کاپی ساتھ لے کر آئیں یا مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی میں امیدوار کی عمر، تعلیم اور میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق بھی ہو۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

---

## ترسیل چندہ وقفِ جدید

جملہ سیکرٹری صاحبان مال سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم فوری طور پر صدر انجمن احمدیہ میں بمد چندہ وقفِ جدید جمع فرماویں اور اسم وار تفصیل دفتر ہذا کو ارسال کریں۔ (ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۷ شوال ۱۳۹۸ھ
۲۱ تبوک ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ستّر برس کے گناہ بخشوانے والی سچّی اور حقیقی توبہ

انسان خطا و نسیان کا پُتلا ہے۔ اُس کی خطا کاری اسے سزا کا مستحق بناتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اور جس کی رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے خطا کاروں کو ان کی خطاؤں کی سزا اور عقوبت سے بچانے کے لئے توبہ کا دروازہ کھول کر انہیں امید کا ایک ایسا پیغام دیا ہے جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمتِ بے پایاں کے مورد بن سکتے ہیں اور ایسے پاک و صاف اور مطہر ہو سکتے ہیں کہ گویا انہوں نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتِ بے پایاں کے اس پہلو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (الزمر آیت ۵۴)

ترجمہ:۔ تو (ان کو ہماری طرف سے) کہدے اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر (گناہ کر کے) ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ وہ بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لیکن اس فضلِ بے پایاں کا مورد بننے کے لئے جس کے تحت اللہ تعالیٰ انسان کے سارے ہی گناہ بخش دیتا ہے اور وہ ایسا بن جاتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ضروری قرار دیا ہے کہ اس کے بندے گرفت آنے سے پہلے پہلے اُس کی جناب میں جھکیں اور اُس کی پوری فرمانبرداری اختیار کریں چنانچہ اگلی ہی آیت میں فرمایا:۔

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ (الزمر آیت ۵۵)

ترجمہ:۔ اور تم اپنے رب کی طرف جھکو اور پیشتر اس کے کہ تم پر ایسا عذاب نازل ہو کہ جس کے نزول کے بعد تمہاری مدد کے لئے کوئی نہ پہنچ سکے اس کے پورے فرمانبردار بن جاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے صرف اس کی طرف جھکنے اور اس کے پورے فرمانبردار بننے کی تلقین پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ یہ بھی بتایا کہ اس کی جناب میں جھکنے اور فرمانبرداری اختیار کرنے کا طریق کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ (ہود آیت ۴)

ترجمہ:۔ تم اپنے رب سے بخشش مانگو اور اسی کی طرف (سچی) توبہ کرو۔

اس کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (الشوریٰ آیت ۲۶)

ترجمہ:۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور ان کی غلطیوں کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے جانتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ توبہ کے نتیجہ میں انسان کے گناہوں اور غلطیوں کو ہی معاف نہیں کرتا بلکہ ان کی بدیوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے یعنی وہی شخص جو پہلے بدیوں میں ملوث تھا توبہ کی قبولیت کے بعد اسے نیکیاں بجا لانے کی توفیق ملنے لگتی ہے اسی لئے فرمایا:۔

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (الفرقان آیت ۷۱)

ترجمہ:۔ جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور ایمان کے مطابق عمل کئے پس یہ لوگ ایسے ہوں گے کہ اللہ ان کی بدیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

لیکن توبہ کے نتیجہ میں یہ انقلاب عظیم اُس وقت رونما ہوتا ہے جب سچے دل سے کامل طور پر توبہ کی جائے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ (التحریم آیت ۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کی طرف خالص طور پر رجوع (یعنی توبہ) کرو (منافقت کی کوئی ملاوٹ نہ ہو)

یہاں بنیادی اہمیت کا حامل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ خالص، سچی اور کامل توبہ سے کیا مراد ہے؟ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بارہ میں قرآنی تعلیم کو ارد... بہت دلنشین انداز میں واضح فرمایا ہے اور اس لئے واضح فرمایا ہے کہ آپ لوگوں کو حقیقی توبہ پر کاربند کرنے کے لئے ہی مبعوث ہوئے تھے۔ چنانچہ ہم اس موضوع سے متعلق حضور علیہ السلام کے بعض پُر معارف ارشادات ذیل میں ہدیۂ قارئین کر کے اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ حضور علیہ السلام توبہ کے معنے بیان کرتے اور اس کی ماہیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

(۱) "یاد رہے کہ توبہ کا لفظ نہایت لطیف اور روحانی معنے اپنے اندر رکھتا ہے جس کی غیر قوموں کو خبر نہیں۔ یعنی توبہ کہتے ہیں اُس رجوع کو کہ جب انسان تمام نفسانی جذبات کا مقابلہ کر کے اور اپنے پر ایک موت کو اختیار کر کے خدا تعالیٰ کی طرف چلا آتا ہے۔ سو یہ کچھ سہل بات نہیں ہے اور ایک انسان کو اُسی وقت تائب کہا جاتا ہے جبکہ وہ بکلی نفسِ امارہ کی پیروی سے دست بردار ہو کر اور ہر ایک تلخی اور ہر ایک موت خدا کی راہ میں اپنے لئے گوارا کر کے آستانۂ احدیت پر گر جاتا ہے۔ تب وہ اس لائق ہو جاتا ہے کہ اس موت کی عوض میں خدا تعالیٰ اس کو زندگی بخشے۔ ..... جس طرح میلا کپڑا بھٹی پر چڑھنے سے اور پھر دھوبی کے ہاتھ سے آبِ شفاف کے کنارہ پر طرح طرح کے صدمات اُٹھانے سے آخر کار وہ سفید ہو جاتا ہے اسی طرح یہ توبہ جس کے معنے میں بیان کر چکا ہوں انسان کو صاف پاک کر دیتی ہے۔ انسان جب خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ میں پڑ کر اپنی تمام ہستی کو جلا دیتا ہے تو وہی محبت کی موت اس کو ایک نئی زندگی بخشتی ہے۔"

(قادیان کے آریہ اور ہم" صفحہ ۴۶، ۴۷)

(۲) "سچی توبہ درحقیقت ایک موت ہے جو انسان کے ناپاک جذبات پر آتی ہے اور ایک سچی قربانی ہے جو انسان اپنے پورے صدق سے حضرتِ احدیت میں ادا کرتا ہے اور تمام قربانیاں جو رسم کے طور پر ہوتی ہیں اسی کا نمونہ ہے۔ سو جو لوگ یہ سچی قربانی ادا کرتے ہیں جس کا نام دوسرے لفظوں میں توبہ ہے درحقیقت وہ اپنی سفلی زندگی پر ایک موت وارد کرتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ جو کریم و رحیم ہے اس موت کے عوض میں دوسرے جہان میں ان کو نجات کی زندگی بخشتا ہے۔" (ایضاً صفحہ ۴۶)

ایسی انقلاب انگیز توبہ ہی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اور یہی وہ سچی، حقیقی اور کامل توبہ ہے جس کے نتیجہ میں توبہ کرنے والوں کے حق میں يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ کا وعدہ پورا ہوتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام سچی اور حقیقی توبہ کی اس انقلاب انگیز تاثیر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تم خدا سے صلح کر لو۔ وہ نہایت درجہ کریم ہے۔ ایک دم کے گداز کرنے والی توبہ سے ستّر برس کے گناہ بخش سکتا ہے اور یہ مت کہو کہ توبہ منظور نہیں ہوتی۔ یاد رکھو تم اپنے اعمال سے کبھی بچ نہیں سکتے۔ ہمیشہ فضل بچاتا ہے نہ اعمال۔ اے خدائے کریم و رحیم! ہم سب پر فضل کر کہ ہم تیرے بندے اور تیرے آستانے پر گرے ہیں۔ آمین۔"

(لیکچر لاہور صفحہ ۲۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# احمدیہ مسلم مشن جزائر فیجی کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

• انفرادی و اجتماعی تبلیغ • تقسیم لٹریچر • تقاریب حقیقۃ • ڈائریکٹر پولیس جزائر فیجی اور کمانڈر آف پولیس جزیرہ ون والیو سے ملاقات • دو ہزار ہندو کیوتی لوگوں تک پیغام • ۲۵ افراد کا قبول اسلام • جزائر ون والیو کا دورہ۔

مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مبلغ مقیم۔ جزائر فیجی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت جزائر فیجی میں سات مضبوط احمدی جماعتیں قائم ہیں اور مزید قائم ہو رہی ہیں۔ تمام لوگوں تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل لوگ جماعت میں داخل ہو رہے ہیں۔ مندرجہ ذیل تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں ازدیاد ایمان اور بغرض دعا ہدیۃً قارئین کی خدمت میں ہیں۔

## سلسلہ درس:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر روز نماز فجر کے بعد قرآن پاک کا درس دیا جاتا ہے اس کے علاوہ جماعت کے لوگوں کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اجتماع باقاعدہ منائے جاتے ہیں۔

## درس برائے مستورات:

ناندی، لوتوکا اور لٹوکا تینوں جگہوں پر مستورات کے لئے ہفتہ وار درس باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ خاکسار ان تینوں درسوں میں شامل ہوتا ہے احمدی بہنوں کو اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات لکھائے جاتے ہیں اور بعد میں سوال بھی پوچھے جاتے ہیں اس کے علاوہ تربیتی امور مثلاً خلافت سے وابستگی۔ اطاعت نظام، خلیفۂ وقت کا مقام اور خلافت سے وابستگی۔ احمدی عورت کا مقام اور ذمہ داریاں۔ نظم و ضبط کی برکات اور اطاعت نظام پر زور دیئے جاتے رہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا علمی معیار بہت بڑھ گیا ہے۔ ایک دفعہ ہماری ایک بہن مسز عظمت اللہ صاحبہ درس سے فارغ ہو کر گھر جا رہی تھیں کہ ان کے ایک رشتہ دار نے ان کو کہا کہ تم مسجد کیا کرتی جاتی ہو۔ وہاں کون سا علم ہے تو تم سیکھ رہی ہو۔ مسز عظمت اللہ صاحبہ نے کہا تم تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا کیا نام تھا۔ وہ کب اور کہاں پیدا ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے کیا نام ہیں؟۔ غیر احمدی دوست ایک بھی سوال کا جواب نہ دے سکے اور سخت شرمندہ ہوئے اور کہنے لگے ضرور مسجد جایا کرو!"

## اجتماعی درس:

فیجی کے ماحول کے مطابق ہفتہ میں تمام جماعتیں ایک اجتماعی درس منعقد کرتی ہیں یہ اجتماعی درس ناندی میں جمعرات کی رات کو، لٹوکا میں جمعہ کی رات کو اور ناندی میں سوموار کی رات کو منایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار ان سب درسوں میں شامل ہوتا ہے۔ قرآن پاک کے درس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب "تحفہ گولڑویہ" "تریاق القلوب" "چشمہ آریہ" کا درس دیا جاتا ہے۔ موقعہ پر بچوں کو ضروری نصائح یاد کروائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ درس بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔

جزائر VANVALEVU کی جماعتوں کے دورہ کے دوران اجتماعی درسوں میں کلمہ، نماز، بچوں کو اذان، اقامت اور تلاوت الرسول، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح اور اختلافی مسائل کے جوابات سکھا دیئے گئے۔

## تعلیم القرآن کلاس:

فیجی پہنچنے پر اس بات کی سخت کمی محسوس کی کہ احمدی بچے قرآن پڑھنا نہیں جانتے اس لئے فوراً طور پر ناندی، لٹوکا اور ماروبی میں تعلیم القرآن کلاس کھول دی گئی اور بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن شروع کروا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مارو کے دوست مکرم عبدالقدیر حسین صاحب کے دو بچے عمر ۶ اور ۸ سال قرآن پاک ختم کر چکے ہیں۔ انصار بھائی بھی دلچسپی سے قرآن پڑھتے ہیں۔ مکرم انسپکٹر رحیم صاحب قرآن پاک شروع کر چکے ہیں اور ان کے بچے یسرنا القرآن پڑھ رہے ہیں اسی طرح جزائر ون والیو میں جہاں ہماری تین بڑی مخلص اور قربانی کرنے والی جماعتیں پائی جاتی ہیں دو ماہ کے دوران ۶ بچوں کو قرآن پاک شروع کروا دیا۔ ہم کے قریب بچے ۳۰ صفحات سے زیادہ یسرنا القرآن قاعدہ پڑھ گئے۔ ان شاء اللہ العزیز عنقریب مزید بچے قرآن پاک شروع کر دیں گے۔ یہ بات جماعت کے دوستوں کے لئے بڑا حوصلہ افزا ہے۔ بعض دوستوں کے گھروں پر جا کر قرآن کریم اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے۔

## خطبات جمعہ:

جماعتوں کی تربیت کرنے اور ان کا علمی معیار بڑھانے کا ایک ذریعہ خطبات جمعہ ہیں۔ مختلف خطبات جمعہ میں جماعت کے دوستوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تربیتی امور مثلاً خلافت سے وابستگی۔ اطاعت نظام، خلیفۂ وقت کو دعائیہ خط لکھنا، احمدی کی ذمہ داریاں، تبلیغ کی اہمیت پر خطبہ دیا جاتا رہا۔

## جلسہ سیرۃ النبی ﷺ و یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ

اسی دفعہ ویسٹرن ریجن کی تینوں جماعتوں ناندی، ماروبی اور لٹوکا تینوں جماعتوں نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ اور جلسہ یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ ناندی میں منعقد کئے۔ صووا سے امیر صاحب بھی تشریف لے آئے۔ مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد دوستوں کو کھانا کھلایا گیا کھانے کا انتظام ناندی جماعت کی طرف سے کیا گیا۔ ماروبی اور لٹوکا جماعت کے دوست قافلوں کی صورت میں وقت پر ناندی پہنچ گئے۔ جلسہ میں کیوتی دوستوں اور غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ اس روحانی جلسہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف اخلاق حسنہ کو بیان کیا گیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم دربارہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر روشنی ڈالی گئی۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دونوں جلسے بہت کامیاب رہے۔

## جلسہ یوم مسیح موعود:

ان ایام میں خاکسار جزائر ون والیو کا دورہ کر رہا تھا اس لئے ۲۳ مارچ کو ناندی میں، ۲۴ مارچ کو لمباسا (LAMBASA) میں اور ۲۷ مارچ کو VALOCA میں جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام منایا گیا۔ جس میں سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، صداقت مسیح موعود علیہ السلام۔ ہماری ذمہ داریاں اور بعثت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوانات پر مکرم حامد حسین صاحب، مکرم محمد حنیف صاحب اور مکرم شہرت علی صاحب نے تقاریر کیں۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ VALOCA۔ مکرم محمد شمیم صاحب سیاق طالب علم جامعہ احمدیہ ربوہ، مکرم محمد شریف صاحب نے وکوڈا میں۔ اور لمباسا میں میں مکرم ممتاز احمد صاحب مقبول پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لمباسا، ماسٹر محمد حنیف صاحب آف لمباسا نے تقاریر فرمائیں۔ خاکسار نے ان مواقع پر قرآن مجید کی آیت سورۃ کوثر، خاتم النبیین ﷺ اور سورۃ جمعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روحانی فرزند ہونا پیش کیا اور اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نئے علم کلام اور قرآن مجید کی مختلف آیات کی غیر از جماعت مفسرین کی تفسیر سے جو اعتراضات غیر مذاہب والوں کی طرف سے وارد ہوتے ہیں ان کا ازالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر قرآن کے ذریعہ کیا۔

## تبلیغ اور لٹریچر کی تقسیم:

اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نتیجہ مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل مرحومہ زیر رپورٹ میں ۲ ہزار کیوتی ہندو اور ظہیر احمدی مسلم بیک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah



موقعہ ملا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ کے دوران ۳ ہزار پمفلٹ کیوبیکی، ہندی اور انگریزی میں تقسیم کئے۔

## نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا میں تبلیغ اسلام

جزائر فجی اپنی خوبصورتی کی وجہ سے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے ٹورسٹ کی آماجگاہ بنا رہتا ہے اور ہر روز سینکڑوں ٹورسٹ فجی تشریف لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار تبلیغ میں گھوم پھر کر ان کو اسلام اور احمدیت سے متعلق لٹریچر دیا جاتا ہے۔ آسٹریلیا کے ٹورسٹ بڑا خوشی سے لٹریچر قبول کرتے ہیں لیکن نیوزی لینڈ کے ٹورسٹ لٹریچر لینے میں انقباض دکھاتے ہیں۔

## سکاٹ لینڈ کے پادری کو تبلیغ:

ایک دن خاکسار ناندی ٹاؤن میں تبلیغ کے سلسلہ میں گھوم رہا تھا کہ ایک سکاٹ لینڈ کے پادری صاحب سے ملاقات ہو گئی۔ پادری صاحب بڑی خوشی سے ملے اور خاکسار بڑی دلچسپی سے ان کی تبلیغ کو سنتا رہا۔ پادری صاحب کو معلوم نہ تھا کہ خاکسار احمدیہ مسلم مشنری ہے۔ آخر جب پادری صاحب نے اپنی بات ختم کی تو بائیبل سے خاکسار نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا صلیب سے زندہ اترنا ثابت کیا۔ یہ گفتگو ایک گھنٹہ جاری رہی۔ جس پر پادری صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ مختلف ممالک کا دورہ کر رہا ہے اور ضرور یروشلم جائے گا اور تحقیق کرے گا اور جاتے ہی خاکسار کو خط لکھے گا۔ جس پر انہوں نے وعدہ کے مطابق خط لکھا جس کا خلاصہ یہ ہے:

"خاکسار یروشلم پہنچ گیا ہے اور مجھے خوشی ہے کہ میں اپنے مسیح کے وطن میں ہوں یہ علاقہ بہت خوبصورت ہے بیان مجھے پرانا عہد نامہ مطالعہ کرنے کا زیادہ موقعہ مل رہا ہے اور مجھے امید ہے کہ خداوند مسیح ایک دن ضرور واپس تشریف لائیں گے۔"

خاکسار نے پادری صاحب کے خط کا مندرجہ ذیل جواب دیا:۔

"اللہ تعالیٰ آپ کا اس زمین میں جانا بابرکت کرے اور مجھے خوشی ہے کہ آپ پرانے عہد نامہ کا زیادہ مطالعہ کر رہے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں آپ کو یہ بات یاد ہوگی کہ یہی وہ زمین ہے جس پر پھرتے حضرت مسیح علیہ السلام کو بائیبل کی تعلیم کے مطابق صلیب پر مار کر لعنتی ثابت کرنے کی کوشش کی لیکن خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب سے بچا لیا اور آپ کی دعا کو سنا یونانی کے معجزہ کو سچا ثابت کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا مشن پورا کرنے کا موقعہ دیا۔ خاکسار نے نئے اور پرانے عہد نامہ کے بعض حوالے لکھ دیئے ہیں امید ہے ان کا بغور مطالعہ فرمائیں گے۔ اس کے ساتھ خاکسار آپ کو خوشخبری دیتا ہے کہ حضرت مسیح نے صرف آئیں گے بلکہ وہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کی شکل میں تشریف لے آئے ہیں جس طرح الیاس یوحنا کی شکل میں آئے تھے اللہ تعالیٰ آپ کو ذہانت عطا کرے

(قسط)

نوٹ: ناصرات کے مقابلہ حسن قرأت اور تقریری مقابلے جمعہ کی صبح کو سٹیج پر ہوں گے باقی مقابلے لجنہ ہال کے اوپر گیلری میں ہوں گے۔ کھیلوں کے مقابلوں کے لئے جگہ کا اعلان بعد میں ہوگا۔

● معیار اول کے گیارہ مقابلے ہوں گے:۔

(۱) مقابلہ حسن قرأت (۲) مقابلہ تقریر (۳) مقابلہ حفظ قرآن (۴) مقابلہ مشاہدہ (۵) مقابلہ ذہانت تحریری (۶) مقابلہ بیت بازی (۷) مقابلہ فرسٹ ایڈ (۸) مقابلہ مضمون نگاری (۹) مقابلہ سیدھی دوڑ (۱۰) مقابلہ الٹی دوڑ (۱۱) مقابلہ تین ٹانگوں کی دوڑ۔

● معیار دوم کے دس مقابلے ہوں گے:۔

(۱) مقابلہ حسن قرأت (۲) مقابلہ تقریر (۳) مقابلہ حفظ قرآن (۴) مقابلہ ذہانت زبانی (۵) مقابلہ اشعار خوانی (۶) مقابلہ پروگرام (۷) مقابلہ سیدھی دوڑ۔ (۸) مقابلہ الٹی دوڑ (۹) مقابلہ بیڈمنٹن دوڑ (۱۰) مقابلہ پیغام رسانی

---

گذشتہ ماہ کی رپورٹ آئندہ ماہ کی دس تاریخ تک دفتر مرکزیہ کو پہنچانا ہر زعیم کا فرض ہے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# پروگرام سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۱۹۷۸ء

## ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ

### (پہلا اجلاس)

اجتماع کا آغاز ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام سے ہوگا۔

| | |
|---|---|
| ۷-۰۰ تا ۷-۰۵ | افتتاحی دعا |
| ۷-۰۵ تا ۷-۲۰ | تلاوت قرآن کریم۔ نظم اور عہد نامہ |
| ۷-۲۰ تا ۷-۴۰ | خطاب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ |
| ۷-۴۰ تا ۸-۴۰ | مقابلہ حسن قرأت معیار اول عمر (۱۲-۱۳-۱۴-۱۵) سال۔ سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات یُنْفِقُوْنَ تک ہے مائیک پر ہوگا (صرف درست اور قرأت سے پڑھنے والی بچیاں آئیں) |
| | مقابلہ حسن قرأت معیار دوم۔ عمر (۸-۹-۱۰-۱۱) سال۔ سورۃ النصر میں سے ہوگا۔ (صحیح پڑھنے والی بچیاں آئیں) |
| ۸-۴۰ تا ۸-۵۰ | نظم |
| ۸-۵۰ تا ۱۰-۰۰ | تقریری مقابلہ معیار اول (۱۲-۱۳-۱۴-۱۵) سال۔ وقت فی تقریر ۴ منٹ |

عنوانات: (۱) دلائل ہستی باری تعالیٰ (۲) سیرت حضرت نواب مبارکہ بیگم رضی اللہ عنہا (۳) صحابیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کارنامے

| | |
|---|---|
| ۱۰-۰۵ تا ۱۱-۰۵ | نظم۔ |
| ۱۱-۰۵ تا ۱۲-۰۵ | تقریری مقابلہ معیار دوم عمر (۸-۹-۱۰-۱۱) سال۔ وقت فی تقریر ۳ منٹ |

عنوانات: (۱) ذکر الٰہی۔ (۲) اتحاد و اتفاق میں برکت۔ (۳) سادہ زندگی۔

### ناصرات کا بقیہ پروگرام (جمعہ سہ پہر)

### (دوسرا اجلاس)

| | |
|---|---|
| ۳-۰۰ تا ۵-۰۰ | ناصرات کے معیار اول کے حفظ قرآن کا مقابلہ۔ (سورۃ الشمس پوری اور سورۃ اللیل کی ابتدائی ۱۶ آیات۔ |

## دوسرا دن بروز ہفتہ

### (تیسرا اجلاس)

| | |
|---|---|
| ۷-۰۰ تا ۸-۰۰ | کھیلوں کا پروگرام ہوگا۔ جگہ کا بعد میں اعلان کیا جائے گا صرف اپنے ہال اول آنے والی بچیاں آئیں خواہ ان کی ناصرات کی تعداد زیادہ ہی ہو۔ |

معیار اول: ۵۰ گز کی سیدھی دوڑ۔ تین ٹانگوں کی دوڑ۔ الٹی دوڑ
دوم: ۵۰ " " " بیڈمنٹن دوڑ۔ پیغام رسانی } یہ مقابلے متوقع ہیں

| | |
|---|---|
| ۸-۰۰ تا ۸-۴۰ | مقابلہ حفظ قرآن معیار دوم۔ مقابلہ کیلئے سورۃ العادیات یا سورۃ القارعہ |

### (چوتھا اجلاس سہ پہر)

| | |
|---|---|
| ۳-۳۰ تا ۴-۰۰ | معیار اول: مقابلہ مشاہدہ۔ ذہانت تحریری پرچہ |

" دوم: ذہانت زبانی۔ پروگرام کے بعد تین چیزوں کے نام لئے جائیں گے (دو غلط ایک صحیح ہوگا) جن میں سے ایک صحیح نام بتانا ہوگا۔ یہ دونوں مقابلے لجنہ ہال کے اوپر گیلری میں بیک وقت ہوں گے۔

| | |
|---|---|
| ۴-۰۰ تا ۴-۳۰ | صرف معیار اول کا مقابلہ بیت بازی۔ ٹیم بنا کر ہوگا۔ اشعار حسب سابق کلام محمود در ثمین سیدنا اور احمدی شعراء کے نیز اخلاقی اشعار ہوں گے۔ آدھ گھنٹہ بعد یہ مقابلہ ختم کر دیا جائے گا۔ |
| ۵-۰۰ تا ۵-۳۰ | مقابلہ اشعار خوانی معیار دوم |

نظم کلام محمودؓ: "اہل وفا سو جاؤ" کے ابتدائی دس اشعار یا

دو مضامین: "جمال و حسن قرآن" پوری نظم۔ اسی وقت یعنی:

| | |
|---|---|
| ۵-۰۰ تا ۵-۳۰ | مقابلہ فرسٹ ایڈ (کسی اور جگہ ہوگا) بجلی کی اسٹرو سے کرنٹ لگ کر بیہوش ہونا بلندی سے گر کر بیہوش ہونا۔ پیر میں موچ آ جائے تو ابتدائی طبی امداد کے طور پر کیا کرنا ہے۔ |

## تیسرا دن بروز اتوار

### (پانچواں اجلاس)

| | |
|---|---|
| ۸-۰۰ تا ۸-۳۰ | آدھ گھنٹہ وقت دے کر صرف معیار اول کا مقابلہ مضمون نگاری ہوگا۔ عنوان تھوڑی دیر قبل بتا دیئے جائیں گے جو عام اور آسان ہوں گے۔ بچیاں کاغذ قلم ساتھ لائیں۔ |

(باقی کالم ۱ و ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

**ضروری نوٹ :-**
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

---

**مسل نمبر ۲۳۷۹۸**

میں صفیہ رخسانہ بنت نور محمد صاحب قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن جنڈوسا ہی ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۷/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزنی ½ تولہ۔ قیمت -/۱۱۰۰ روپیہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ صفیہ رخسانہ بنت نور محمد صاحب جنڈوسا ہی ۵۰۰ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ بشارت احمد ولد نور محمد صاحب جنڈوسا ہی سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ نور محمد سیکرٹری مال جنڈوسا ہی ضلع سیالکوٹ۔

**مسل نمبر ۲۳۷۹۹**

میں زینب بی بی زوجہ نور محمد صاحب قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن جنڈوسا ہی ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۷/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر -/۳۲ روپیہ
۲۔ زیور طلائی وزن ۱ تولہ ۲ ماشہ قیمت -/۸۰۰ روپیہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ زینب بی بی زوجہ نور محمد صاحب جنڈوسا ہی ۵۰۰ خاص تحصیل ڈسکہ سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ بشارت احمد ولد نور محمد صاحب جنڈوسا ہی سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ نور محمد (خاوند موصیہ) سیکرٹری مال جنڈوسا ہی ضلع سیالکوٹ۔

**مسل نمبر ۲۳۸۰۰**

میں امینہ بیگم زوجہ محمد صدیق صاحب مومن۔ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۳۵ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن فیصل آباد شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزن ½ ۱۸ تولہ۔ قیمت -/۱۰۵۰۰ روپیہ
۲۔ حق مہر -/۲۰۰۰ روپیہ
میزان = -/۱۲۵۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ امینہ بیگم زوجہ محمد صدیق مومن صاحب سمال سکیل فیکٹری ایریا P/468 گوشالہ فیصل آباد۔

گواہ شد۔ محمد صدیق مومن (خاوند موصیہ) ولد میاں محمد اسماعیل صاحب فیصل آباد شہر۔

گواہ شد۔ فضل دین بنگوی وصیت ۲۵۳۰ غلام محمد آباد فیصل آباد۔

**مسل نمبر ۲۳۸۰۱**

میں سلیمہ بیگم زوجہ ملک ارشاد الحق صاحب قوم کھکے زئی پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۸ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰۰ روپیہ
۲۔ زیور طلائی وزن ½ تولہ -/۹۷۵ روپیہ
۳۔ فیور لوبارسٹ واچ -/۲۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ مسرت اعجاز اہلیہ ملک اعجاز الحق صاحب ۱۱/۲۔ B بلاک ۶ گلشن اقبال کراچی ۴۷۔

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ ملک ارشاد الحق خان وصیت ۱۶۳۳۴ خاوند موصیہ۔ گلشن اقبال کراچی۔

**مسل نمبر ۲۳۸۰۲**

میں مسرت اعجاز زوجہ ملک اعجاز الحق صاحب قوم کھکے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰۰ روپیہ
۲۔ زیور طلائی وزنی ½ تولہ -/۱۱۲۷ روپیہ
میزان -/۱۱۱۲۷ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ مسرت اعجاز اہلیہ ملک اعجاز الحق صاحب ۱۱/۲۔ B بلاک ۶ گلشن اقبال کراچی ۴۷۔

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ ملک اعجاز الحق (خاوند موصیہ) گلشن اقبال کراچی۔

---

## گم شدہ نقدی و پاس بک

مورخہ ۱۶ ستمبر ۷۸ء کو میری ۲ عدد پاس بک حبیب بنک گم ہوگئی ہیں۔ پاس بک نمبر ۱۹۸۲ بشریٰ بیگم اور پاس بک نمبر ۱۹۸۵ ناصرہ طفیل۔ مکان نمبر ۱/۵۱ دار العلوم شرقی ربوہ۔

پاس بک میں ۳۰ روپے بھی تھے۔ جس بہن یا بھائی کو یہ پاس بکیں ملی ہوں مندرجہ بالا ایڈریس پر پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں یا حبیب بنک کے مینیجر صاحب کو دے دیں۔

(ناصرہ طفیل ۱/۵۱ دار العلوم شرقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# ہفتہ وصولی چندہ وقفِ جدید (اطفال)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشادِ گرامی ہے:

"مَیں نے اِس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ وقفِ جدید کا مالی بوجھ اگر ہمارے بچے اور بچیاں جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے اُٹھالیں تو جماعت کے ارفع مقام کا مظاہرہ بھی ہوگا کہ جماعت کے بچے بھی اِس قسم کی قربانیاں دیتے ہیں کہ اس پوری تحریک (وقفِ جدید) کا مالی بوجھ انہوں نے اُٹھا لیا ہے اور خود ان کے لئے بھی بڑے ثواب کا موجب ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جو کام انہوں نے آئندہ کرنے ہیں اس کے لئے تربیت کا موقع بھی مل جائے گا۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۹ نومبر ۱۹۶۶ء)

کامل توقع ہے کہ تمام احمدی بھائی اور تمام احمدی بہنیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادِ گرامی کی روشنی میں پندرہ سال سے کم عمر کے اپنے تمام بچوں کو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گے۔ یاد رہے کہ چندہ اطفال وقفِ جدید کی شرح بارہ روپے سالانہ یا ایک روپیہ فی ماہ فی بچہ ہے۔

امراء صاحبان اور عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی ہفتہ وصولی چندہ اطفال وقفِ جدید کے سلسلہ میں تعاونوا علی البرّ والتّقویٰ کے مطابق عزیز خدام سے پورا پورا تعاون کرکے ان کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

---

# دُعائے مغفرت

محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ میاں بڈھے خان صاحب حلقہ دارالذکر لاہور چند گھنٹوں کی علالت کے بعد ۶۵ سال کی عمر میں بعارضہ حرکتِ قلب بند ہونے کے ۲ اگست ۱۹۷۸ء بروز بدھ قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں اِس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور دوسرے روز بعد نماز ظہر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا کرائی۔

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں۔ تقسیم ملک کے وقت موضع پنگواں ضلع گورداسپور سے ہجرت کرکے لاہور میں قیام پذیر ہوگئیں۔ نماز کی پابند، با اخلاق اور صلح جُو تھیں۔ آپکے جنازہ کے ساتھ چالیس کے قریب غیر از جماعت افراد بھی ربوہ آئے۔ مرحومہ نے اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دی۔ اِس وقت آپ کے بڑے فرزند مکرم اعجاز احمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر لاہور کے نائب قائد ہیں۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں اور سوائے دو بیٹوں کے سب بچے شادی شدہ ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور بلند درجات دے اور مرحومہ کے خاوند اور دیگر تمام لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(بشارت احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر لاہور)

---

# ولادت

مورخہ ۹/۸ بروز جمعۃ المبارک اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پوتا عطا فرمایا ہے۔ نومولود عزیز افضال احمد باجوہ کا پہلا فرزند ہے اور مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب آف گھٹیالیاں کا نواسہ ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں نومولود کی درازیٔ عمر اور خادمِ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مکرم رسول باجوہ صدر جماعتِ احمدیہ قاضی پہاڑ نگ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

---

# خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع اور عہدیداران جماعت کی ذمہ داری

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے، انشاء اللہ العزیز۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:-

"مجلس خدام الاحمدیہ جماعت کا نہایت ضروری حصہ ہے اور ہماری مرکزی تنظیم کے ماتحت ایک نہایت ہی اہم اور نسبتاً مختصر تنظیم ہے مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو اس کی اہمیت سمجھتے ہوئے اِس کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے اور ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ گو ہر جماعت کے نوجوان سارے تو اجتماع میں شامل نہیں ہوسکتے لیکن اِن کا ایک ایک نمائندہ اِس اجتماع میں ضرور پہنچے اور یہ کوئی مشکل نہیں صرف اِس طرف توجہ کی ضرورت ہے جو اب تک ہوتی نہیں رہی اور جو جماعتی نظام ہے وہ میرے سامنے ذمہ دار ہوگا۔"

مجلس آپ سے درخواست کرتی ہے کہ آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق کوشش فرماویں کہ آپ کی جماعت کے خدام اور اطفال کا کم از کم ایک نمائندہ اِن اجتماعات میں ضرور شامل ہو نیز دعا بھی کریں کہ یہ ہمارا اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

# عہدیداران الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ ربوہ

## برائے سال ۵۸-۱۳۵۷ ہش / ۷۹-۱۹۷۸ء

محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے الجمعیۃ العلمیۃ سال ۵۸-۱۳۵۷ ہش (۷۹-۱۹۷۸ء) کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ بارک اللہ لہم۔

| | |
|---|---|
| نائب الرئیس | مکرم محمد اکرم صاحب عمر درجہ خامسہ |
| الامین | " عبدالماجد صاحب طاہر درجہ رابعہ |
| نائب الامین الاوّل | " اظہر احمد صاحب درجہ ثالثہ |
| نائب الامین الثانی | " عبدالحلیم احمد صاحب درجہ ثانیہ |
| مساعد التحریر | " سید حسین احمد صاحب درجہ خامسہ |

(الرئیس للجمعیۃ العلمیۃ)

---


حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے
مشہور مجرّبات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

| | | |
|---|---|---|
| حبّ اٹھرا | مکمل کورس | پچیس روپے |
| نرینہ اولاد گولیاں | " | تیس روپے |
| زد جام عشق | (ایک ماہ کیلئے) | تیس روپے |

حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر گوجرانوالہ ۷۴۸۴۴ ۔ ربوہ فون ۶۳۸


---

# درخواستِ دُعا

میری اہلیہ محترمہ عرصہ سے معدہ کی امراض میں مبتلا ہیں۔ دن بدن بیماری شدت اور پیچیدگی اختیار کرتی جارہی ہے۔ احباب سے صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(میاں) غلام محمد ناصر آباد کالونی ربوہ

---


رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
کیپٹن کنسٹرکشن اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون ۵۲۱
رہائش ۴۳۱